احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 28 مئی 2007ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 28 مئی 2007ء 11 جمادی الاول 1428 ہجری 28 ہجرت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 117

رسول اللہؐ کی نماز کی پیروی

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے فرمایا کہ میں رسول اللہﷺ کی نماز کی پیروی کرنے میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا۔ پہلی دو رکعات لمبی پڑھاتا ہوں اور آخری دو چھوٹی پڑھاتا ہوں حضرت عمرؓ نے سن کر فرمایا آپ پر میرا یہی گمان تھا۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب یطول فی الاولیین حدیث نمبر:728)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اور یہ بھی یاد رکھو کہ یہ جو پانچ وقت نماز کے لئے مقرر ہیں یہ کوئی تحکم اور جبر کے طور پر نہیں، بلکہ اگر غور کرو تو یہ دراصل روحانی حالتوں کی ایک عکسی تصویر ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ............(بنی اسرائیل:79) یعنی قائم کرو نماز کو دلوک الشّمس سے۔ اب دیکھو کہ اللہ تعالیٰ نے یہاں قیام صلوٰۃ کو دُلوک شمس سے لیا ہے۔ دُلوک کے معنوں میں گو اختلاف ہے، لیکن دوپہر کے ڈھلنے کے وقت کا نام دُلوک ہے۔ اب دُلوک سے لے کر پانچ نمازیں رکھ دیں۔ اس میں حکمت اور سِرّ کیا ہے؟ قانون قدرت دکھاتا ہے کہ روحانی تذلل اور انکسار کے مراتب بھی دُلوک ہی سے شروع ہوتے ہیں اور پانچ ہی حالتیں آتی ہیں۔ پس یہ طبعی نماز بھی اس وقت سے شروع ہوتی ہے۔ جب حُزن اور ہم وغم کے آثار شروع ہوتے ہیں۔ اس وقت جبکہ انسان پر کوئی آفت یا مصیبت آتی ہے، تو کس قدر تذلل اور انکساری کرتا ہے۔ اب اس وقت اگر زلزلہ آوے، تو تم سمجھ سکتے ہو کہ طبیعت میں کیسی رقت اور انکساری پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح پر سوچو کہ اگر مثلاً کسی شخص پر نالش ہو تو سمن یا وارنٹ آنے پر اس کو معلوم ہو گا کہ فلاں دفعہ فوجداری یا دیوانی میں نالش ہوئی ہے، اب بعد مطالعۂ وارنٹ اس کی حالت میں گویا نصف النہار کے بعد زوال شروع ہوا، کیونکہ وارنٹ یا سمن تک تو اسے کچھ معلوم نہ تھا۔ اب خیال پیدا ہوا کہ خدا جانے ادھر وکیل ہو یا کیا ہو؟ اس قسم کے تردّدات اور تفکرات سے جو زوال پیدا ہوتا ہے یہ وہی حالت دُلوک ہے اور یہ پہلی حالت ہے جو نماز ظہر کے قائم مقام ہے اور اس کی عکسی حالت نماز ظہر ہے۔ اب دوسری حالت اس پر وہ آتی ہے جبکہ وہ کمرۂ عدالت میں کھڑا ہے۔ فریق مخالف اور عدالت کی طرف سے سوالات جرح ہو رہے ہیں اور وہ ایک عجیب حالت ہوتی ہے۔ یہ وہ حالت اور وقت ہے جو نماز عصر کا نمونہ ہے، کیونکہ عصر گھوٹنے اور نچوڑنے کو کہتے ہیں۔ جب حالت اور بھی نازک ہو جاتی ہے اور فرد قراردادِ جرم لگ جاتی ہے، تو یاس اور ناامیدی بڑھتی ہے۔ کیونکہ اب خیال ہوتا ہے کہ سزا مل جاوے گی۔ یہ وہ وقت ہے جو مغرب کی نماز کا عکس ہے۔ پھر جب حکم سنایا گیا اور کنسٹیبل یا کورٹ انسپکٹر کے حوالہ کیا گیا، تو وہ روحانی طور پر نماز عشا کی عکسی تصویر ہے۔ یہاں تک کہ نماز کی صبح صادق ظاہر ہوئی۔ اور............(الانشراح:7) کی حالت کا وقت آ گیا۔ تو روحانی نماز فجر کا وقت آ گیا اور فجر کی نماز اس کی عکسی تصویر ہے۔

القصہ میں پھر تم کو مخاطب کر کے کہتا ہوں کہ تم جو میرے ساتھ ایک سچا تعلق پیدا کرتے ہو۔ اس سے یہی غرض ہے کہ تم اپنے اخلاق میں، عادات میں ایک نمایاں تبدیلی کرو، جو دوسروں کے لئے ہدایت اور سعادت کا موجب ہو۔

(ملفوظات جلد اول ص95)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری رسیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی ودیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلباء'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

مشعل راہ

معرفت الٰہی کا اہم ذریعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود اپنے لیکچر عرفان الٰہی میں فرماتے ہیں:۔

عرفان الٰہی حاصل کرنے کے صحیح ذرائع اور طریق کیا ہیں.......... عرفان الٰہی کے معنے ہیں اس ہستی کا پتہ لگانا جس کی صفات کو قرآن کریم میں پڑھا ہے۔ اب یہ دیکھنا ہے کہ پتہ لگانے کے کیا ذرائع ہیں۔ اس کے لئے یاد رکھنا چاہئے کہ اگر پتہ لگانے کے یہ معنے ہیں کہ انسان خدا کو دوسری چیزوں کی طرح اپنے سامنے پالے اور اسے اپنے مادی اعضاء سے چھولے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان میں بھی وہ باتیں پائی جائیں جو خدا تعالیٰ میں ہیں۔ کیونکہ دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے مادی اعضاء جن چیزوں کو چھوتے ہیں وہ مادی ہی ہوتی ہیں اور جتنا جتنا مادہ اشیاء میں کم ہوتا جاتا ہے وہ اتنی ہی کم محسوس ہوتی ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ جب تک دو چیزوں میں مشارکت نہ ہو اس وقت تک ان کا آپس میں تعلق پیدا نہیں ہو سکتا۔ مثلاً بھینس اور علوم میں کسی قسم کی مشارکت نہیں۔ اب اس کے سامنے فلسفہ بیان کیا جائے تو کبھی نہیں سمجھ سکے گی۔ اسی طرح طوطے میں گو زبان کی مشارکت ہے لیکن عقل کی مشارکت نہیں رکھتا۔ اس لئے آواز کی نقل تو اتار لیتا ہے لیکن کوئی بات سمجھ نہیں سکتا۔

اس سے معلوم ہوا کہ عرفان الٰہی کے لئے مشارکت اور مناسبت کا ہونا ضروری ہے اور خدا کا عرفان اسی وقت حاصل ہو سکتا ہے جب کہ خدا سے مشارکت پیدا ہو جائے اور خدا کی صفات انسان کے اندر آ جائیں۔ یہ تو میں نہیں کہتا کہ جب تک ہماری ہستی خدا کی طرح نہ ہو جائے اس وقت تک عرفان الٰہی حاصل نہیں ہو سکتا۔ ہاں یہ کہتا ہوں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تخلقوا باخلاق اللّٰہ کہ خدا کے اخلاق اپنے اندر پیدا کرو۔

رسول کریمؐ نے یہ اسی لئے فرمایا ہے کہ تم میں اور خدا میں مشارکت پیدا ہو جائے اور جب مشارکت پیدا ہو جائے گی تو تم خدا کو دیکھ لو گے۔ یہ نہیں فرمایا کہ تم خدا جیسی ذات بنا لو۔ بلکہ یہی فرمایا ہے کہ اپنے اخلاق خدا کے اخلاق کی طرح بناؤ۔ وجہ یہ کہ خدا تعالیٰ کی ذات کو کوئی سمجھ ہی نہیں سکتا اور جب سمجھ نہیں سکتا تو اس کی مماثلت نہیں اختیار کر سکتا۔ پس اللہ تعالیٰ کی ذات کو دوسری چیزوں کی طرح انسان نہیں دیکھ سکتا۔ ہاں اس کی صفات جنہیں وہ معلوم کر سکتا ہے اپنے اندر پیدا کر سکتا ہے۔ اس طریق سے خدا کو دیکھ بھی سکتا ہے۔ اس لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کے اخلاق اپنے اندر پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے اور اللہ تعالیٰ کے اخلاق سے مراد اس کی صفات ہیں‘‘۔

’’تو خدا تعالیٰ کی صفات اپنے اندر پیدا کرنا معرفت الٰہی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کیونکہ جب تک انسان ایک قسم کا رب نہ ہو ایک قسم کا رحمٰن نہ ہو، ایک قسم کا رحیم نہ ہو، مہیمن نہ ہو۔ ستار نہ ہو۔ غفار نہ ہو اس وقت تک اللہ تعالیٰ کا مظہر انسان نہیں ہو سکتا.......... کامل انسان وہی ہوگا اور وہی عارف ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی ان تمام صفات کو جو بندہ کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں اپنے اندر پیدا کرے۔

(عرفان الٰہی۔ انوار العلوم جلد 4 ص 293)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دار القضاء

(مکرم عاصم محمود صاحب ترکہ
مکرم خالد محمود راجپوت صاحب)

۞ مکرم عاصم محمود صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم خالد محمود راجپوت صاحب ولد مکرم میاں مراد علی صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 5 / 12 واقعہ محلّہ دارالرحمت ربوہ برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ برقبہ 10 مرلہ مرحوم کے ورثاء میں شرعی طور پر تقسیم کر دیا جائے کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ فرحت ناہید صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرم عامر محمود راجپوت (بیٹا)
3۔ مکرم عاصم محمود صاحب راجپوت (بیٹا)
4۔ مکرمہ صنوبر شاہین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

(مکرم خلیل احمد صاحب ترکہ مکرم غلام محمد صاحب)

۞ مکرم خلیل احمد صاحب دارالفضل غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم غلام محمد صاحب ولد فضل دین صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 20/1 محلّہ دارالفضل ربوہ برقبہ 3 کنال 19 مرلہ 162 مربع فٹ میں سے صرف 19 مرلہ 212 مربع فٹ (انیس مرلہ دوسو بارہ مربع فٹ) الاٹ ہے۔ ہماری والدہ صاحبہ بھی وفات پا چکی ہیں۔ یہ قطعہ مرحوم کے ورثاء میں شرعی طور پر تقسیم کر دیا جائے۔ مرحوم کی بیٹی اپنے شرعی حصہ سے اپنے بھائیوں کے حق میں برابر حصہ میں تقسیم پر دستبردار ہو گئی ہیں۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرم محمد افضل صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم ناصر احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم خلیل احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم محمد شریف صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم محمد شفیع صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم محمد اسلم صاحب مرحوم (بیٹا)

مرحوم کے ورثاء

(الف) مکرمہ پروین اختر صاحبہ (بیوہ)
(ب) مکرمہ شمیم اختر صاحبہ (بیٹی)
(ج) مکرمہ حمزہ کرن صاحبہ (بیٹی)
(د) مکرم ماجد احمد صاحب (بیٹا)
(ر) مکرمہ نائلہ اختر صاحبہ (بیٹی)
(ل) مکرمہ سمیرا کرن صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

(مکرمہ سیدہ امۃ القیوم صاحبہ ترکہ
مکرم مرزا اعجاز احمد صاحب)

۞ مکرمہ سیدہ امۃ لقیوم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم مرزا اعجاز احمد صاحب ولد مکرم میاں محمد یعقوب صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام ایک پلاٹ نمبر 4/7 محلّہ دارالنصر غربی ربوہ برقبہ ایک کنال الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحوم کے ورثاء میں شرعی طور پر تقسیم کر دیا جائے کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ سیدہ امۃ القیوم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم مرزا نعمان احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم مرزا رحمان احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

گمشدہ کارڈلیس فون

۞ ایک دوست کا کارڈلیس فون راستے میں کہیں گر گیا ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملا ہو تو وہ براہ کرم دفتر صدر عمومی ربوہ پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(صدر عمومی۔ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

تبدیلی نام

۞ مکرمہ نصرت بی بی صاحبہ زوجہ مکرم سعید احمد صاحب بشیر آباد ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام نصرت پروین سے تبدیل کر کے نصرت بی بی رکھ لیا ہے۔ لہٰذا آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

گمشدہ کاغذات

۞ ایک دوست کے موٹر سائیکل کے کاغذات، لائسنس فرد ملکیت، دو عدد شناختی کارڈ کی نقول، 150/- روپے نقد، یاماہا موٹر سائیکل نمبر MNJ.8521 کے ٹرانسفر لیٹر کی نقل راستے میں کہیں گر گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملی ہو تو براہ کرم دفتر صدر عمومی پہنچا کر ممنون فرماویں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

علم نور ہے۔ حصول علم کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی قیمتی نصائح

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے جولائی 1913ء کے آخری ہفتہ میں دو احباب کو عربی تعلیم کے حصول کے لئے مصر روانہ فرمایا۔

ان کی مصر کو روانگی سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے انہیں دو خطوط لکھ کر دیئے تھے۔ جن میں بیش قیمت نصائح اور مفید ہدایات ہیں۔ اس لئے ہدیہ ناظرین کئے جاتے ہیں۔

پہلا خط

امابعد۔ عزیزان۔ علم نور ہے۔ اس کے لئے سفر کا ارشاد ہے۔

سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے سفر کیا۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کا سفر کیا۔

مختصر فہرست علوم:

علم حفظ النفس، علم اصلاح نفس، علم ابقاء النفس، علم اوامر الٰہیہ و نواہی الٰہیہ، علم العقائد، علم الحساب، علم منطق، مبادی السنہ (اردو، عربی، انگریزی) ہدایات الموسم، ہدایات البلاد، علم علاج، علوم طبعیہ، علوم ریاضیہ، علم تجارت، تاریخ، قانون، سیاست، پس علوم کا توازن و تفاضل پھر اہم نا اہم کو دیکھا جائے۔ پھر ترتیب دی جائے۔ ہاں اپنی دلچسپی پر بناء ہو۔ جس علم سے دلچسپی نہیں۔ اس کا پڑھنا تضیعِ اوقات ہے۔ اس لئے قلب کا فتویٰ، تجربہ کاروں کا مشورہ لابدّ ہے۔ غور و فکر اور عاقبت اندیشی ضروری ہے۔

موانع علم:

بیماری، ضیق الحال، سوء معرفت، لذات ناقصہ، انتقال الی الفوق قبل استحکام ماتحت، حب مال، کتب مختصرہ، پھر طالب علم صحیح الصدور والقلب والمعدہ ہو۔ مشورہ و ضرورت اوقات اور اہم کو مقدم کرے۔ ترتیب سے یتلوہ حق تلاوتہ سے پڑھے۔ عمدہ علوم و فنون کے بدیہی اصول پڑھ کر دلچسپی کا رنگ دیکھے۔

شریف الطبع ہو۔ کذب، اسراف، غضب، شہوت، کبر، کثرت کلام، نمیمہ، غل، عجب و کسل، فسق و فجور، جزع، مخالطت سفہاء سے بچنے والا ہو۔ شاب، فارغ القلب، صحیح المزاج، محبّ العلم، صاحب عزم و استقلال، منصف، متدین، امین، مخلص، مطہر عن الانجاس الظاہرۃ والباطنہ ہو۔

(آگے عربی فقرہ ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ وہ علم سیکھے اللہ کے لئے، اللہ کی مدد سے اور اللہ میں ہو کر۔ شریعت کے احکام کا عالم ہو۔ نہ فخر کرنے والا ہو اور نہ مقابلہ کرنے والا ہو اور دوسروں سے علمی باتیں کر کے علم کو پکا کرتا رہے اور علم کو بار بار پڑھتا رہے اور ایک دن کا کام دوسرے دن پر نہ ڈالے) ماہر فن، شریف الطبع، صالح سے پڑھے، علم وسیع الاخلاص ناصح ہو۔

تعلیم میں فہم و طاقت کو اور نشاط طالب کو مدنظر رکھے۔ عامل بالعلم ہو۔ تعلیم کے طریق سے آگاہ ہو۔ خلط بحث تعلیم و تعلم میں نہ ہونے پائے۔

(آگے عربی عبارت ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ قرآن کریم ہی انسان کے لئے کافی ہے اور اس کی ہر مرض کا علاج ہے اور ہم اللہ تعالیٰ کے فضل کا اقرار کرتے ہیں کہ اس نے ہم کو ایسی کتاب دی اور وہ نور ہے اور ہدایت ہے اور شفاء ہے اور رحمت ہے۔ آگے دو آیتیں لکھی ہیں۔ جن کا ترجمہ یہ ہے پس چاہئے کہ لوگ اسی پر خوش ہوں اور یہ ان سب اشیاء سے جو لوگ جمع کرتے ہیں بہتر ہے۔ کیا ان لوگوں کے لئے کافی نہیں ہوا کہ ہم نے تجھ پر ایک کتاب اتاری ہے۔ جو ان پر پڑھی جاتی ہے۔ اس میں رحمت اور نصیحت ہے مومنوں کے لئے)

"سنا ہے کہ اصول التفسیر ابن قیم، استفتاء القرآن بصائر ذوی تمییز مجد فیروز آبادی عمدہ ہیں۔ وہ میں نے نہیں دیکھیں اور شوق ہے۔ ایسا ہی قطف الثمر اور مترک القرآن جلال الدین سیوطی، سنا ہے عمدہ ہیں۔

آپ بہت دعاؤں سے عمدہ تفسیر اللہ تعالیٰ سے مانگو۔ یا صرف بلکہ صرف قرآن پر تدبر کرتے رہو۔ مدیر المنار نے بنام محمد عبدہٗ ایک تفسیر نمبر 4,3,2 شائع کی ہے مگر اس میں تعصب اور بے جا طول ہے۔......

احادیث میں:

مؤطا امام مالک اور امام یحییٰ۔ یہ دونوں مؤطا ہیں۔ اگر ان کی شرح تمہید ابن عبدالبر اور استذکار ابن عبدالبر مل جائے۔

"مسلم کی صحیح (یعنی امام مسلم کی کتاب جو صحیح مسلم کے نام سے مشہور ہے)

"الجامع الصحیح البخاری بشرح فتح الباری لابن حجر الشافعی الحافظ و شرح ابن رجب الحنبلی و شرح الاسکندرانی المالکی و شرح بدر الفہی الحنفی بہت ہیں۔ ہاں ابوداؤد پر منذری و تہذیب السنن۔ ترمذی پر قاضی ابوبکر۔ ابن ماجہ پر ابن قطن۔ ابن رجب اور عراقی کی وہ یادداشتیں جو اس کے غلط مقامات پر ہوں۔

فقہ میں مذاہب اربعہ کے وہ مختصرات جو صاف اور آسان ہوں مثلاً قدوری حنفیہ میں۔

اصول میں اسی طرح صاف صاف مثلاً اصول شاشی۔ حنفیہ میں رسائل اربعہ اتقان سے پڑھنا۔ اصول حدیث میں نخبہ (نخبۃ الفکر)۔

تجوید میں صالح قاری سے ایک دو آیات قرآنیہ ہر روز پڑھ لینا۔ جزریہ۔ شاطبہ۔

ادب میں قرآن، بخاری، عمدہ اخباریں اور منتخب جرائد، پھر وقت ملے تو السبع المعلقات، حماسہ، دیوان افوہ الدودی بعض مقامات ہمدانی و حریری و بعض ابواب اطباق الذہب و مقامات زمخشری۔ اگر دلچسپی ہو اور قوت برداشت کرے تو تمام مفتاح العلوم اتقان سے پڑھیں۔ جب سبق پورا سمجھ میں نہ آوے۔ آگے مت پڑھو۔ مفتاح کے شروع میں صرف مقامات مشکلہ پڑھو۔

زبان صرف بولنے اور سننے سے آتی ہے۔ صرف و نحو کے پڑھنے سے ہرگز نہیں آتی۔ کیا ہم نے پنجابی صرف و نحو پڑھ کر سیکھی۔ کبھی صرف و نحو پر وقت ضائع نہ کرو۔ الکتاب سیبویہ بڑی عظیم الشان کتاب ہے۔ مگر اس کے شروح دیکھ لئے اور بس۔

تاریخ میں مقدمہ ابن خلدون قابل پڑھنے کے ہے اور البدایۃ و نھایۃ ابن کثیر۔ تاریخ کبیر قابل مطالعہ۔

تصوف میں فتوح الغیب ہے یا قشیریہ۔ ماہر ملے تو فصوص الحکم۔

علم کلام میں صرف قرآن، صرف قرآن اور بس۔ ہاں ابن تیمیہ جبرانی کے رد الفلاسفہ۔ رد تاسیس التقدیس المسائلہ المصریہ والمسائلہ الصفدیہ مفید ہوں تو ہوں۔ ایسا خیال ہے۔ والعلم الصحیح عنداللہ تعالیٰ۔

گاہے گاہے توفیق ملے تو مکہ معظّمہ، بیت المقدس اور دمشق، شام چلے گئے۔ ہر ہفتہ لکھ دیا کرو۔ کوئی عجیب بات اس سے عمدہ نہیں کہ دعائیں مانگو۔ اللہ تعالیٰ کو مددگار بناؤ۔ اسی سے یار و مددگار طلب کرو۔

قرآن مجید بہت پڑھو۔ صرف مشکل مقامات کی تفسیر اور احادیث کے مشکلہ مقامات کی شرح دیکھو۔ عمر کی قدر کرو۔ صحت کو نعمت یقین کرو۔

میرے لئے صرف دعا، جدیدہ مطبوعات سے آگاہی، مفید کتاب کی نقل جو طبع ہونے والی نہ ہو۔ قیمت میں روانہ کروں گا۔

نورالدین 5 جون 1913ء"

دوسرا خط

امابعد۔

اول: استخارہ، استخارہ، استخارہ آپ۔ ولی اللہ۔ میاں صاحب، سب کرو۔

دوم: صلوٰۃ الحاجہ، حسب آداب حدیث پڑھو۔

سوم: علوم کی قیمت اور ان کی ترتیب، ضرورت، اہمیت کا عظیم الشان مشورہ پہلے یہاں کرو پھر جہاں جہاں موقع ملے۔

چہارم: ابوسعید عربی اور اس بزرگ سے جس کی میاں صاحب سے خط و کتابت ہے۔ ملاقات کر کے بھی یہی سوال پیش ہو۔

پنجم اعلیٰ، ضروری، اہم، بڑی قیمت والا، اپنی دلچسپی کے مطابق اور کس طریق سے علم پڑھا جائے۔ پھر اس کے بعد کتابوں کا انتخاب ہو اور عمدہ سی کتابیں مہیا کی جاویں۔ قدیم اور جدید۔

ششم: جہاں تک ممکن ہو عمدہ سے عمدہ، مفید، جلد منزل کو پہنچانے والی ہوں۔

ہفتم: قرآن مجید منتخب شدہ کتاب ہے...... اور اس کا علم تقویٰ، تدبر، دعا سے حاصل ہوتا ہے۔ ہر ایک آیت اس کی، مصدق دوسری آیت کی ہوتی ہے۔

ہشتم: مؤطا محمد و یحییٰ، امام مالک و مسلم والانفع الارفع ولا...... کتاب بعد کتاب اللہ الجامع الصحیح البخاری، مؤطا مع قول محمد طبع ہند نووی علی المسلم نظر سے گزرے تو استذکار تمہید پر ضرور توجہ رکھیں۔ بخاری کے چند مقامات مشکلہ کو الگ نوٹ کر لینا۔

اوہام، رواۃ، اضطراب، مشکلات اور زمانہ حال کے اعتراضات پھر ان مقامات کی شروح اور ان کے سوالات علماء سے دریافت کرتے رہنا۔ مخالفت کے لئے نہیں (بلکہ) ظہور حق کے لئے اس پر عمدہ شرح حنابلہ و مالکیہ کی دیکھ لینا اور دریافت کرنا۔ گو فتح الباری مفید اور عینی نافع ہے۔

قرآن کریم کی تفاسیر میں صرف متشابہات کو محکمات کے مطابق کرنے کی سعی کرنا۔ الا لالفتنہ ولا لشغل۔ فقط محلی ابن حزم...... نیل الاوطار۔ کتاب الام۔ امام المام۔ عمدہ کتب فقہ ہیں۔

مجمع الزواید، ابن حبان و ابن خزیمہ، اصلاح المستدرک، مسند عبدالرزاق، مسند سعید بن منصور، مصنف ابن الجاشہ گو موکیٰ علیہا کتابیں ہیں۔ مگر گونہ مفید ہیں۔ ادب میں کامل مبرد ادب الکاتب ابن قتیبہ، صناعتین۔

کتب و رسائل حافظ معتزلی، اسرار البلاغہ اور دلائل الاعجاز لعبد القاہر، مفتاح العلوم للسکاکی میرے خیال میں عمدہ ہیں۔ الکتاب لسیبویہ بابرکت ہے۔ صحاح جوہری مدنظر رہے اور اس کے اشعار حل کرتے رہو۔ (گو آہستہ آہستہ اور بہت تدریج سے ہوں)۔

صرف و نحو میں بہت تدقیق مناسب نہیں۔ نہ لمبی تحقیق نہ ان کے قواعد یاد کرنا ضروری ہیں۔ مختصراً اس پر نظر ہو۔ فصیح بولنا، فصاحت سے لکھنا۔ فصحاء کی مجالس، فصیح فقرات لکھ لینا، عمدہ اخباروں کے عمدہ آرٹیکل پڑھنا، اگر ممکن ہو تو عمدہ عمدہ جدید طب کی ہر شعبہ کی کتابیں ضرور نظر سے گزار لو اور کچھ طریق طب جدیدہ وہاں سیکھ لو، جلساء صالحون کے لئے دعا، دعا، دعا، رویت شہر و قریٰ۔ کبھی موقع ملے تو مکہ معظّمہ اور مدینہ طیبہ ضرور جائیں۔

دعائیں، دعائیں، دعائیں، صحبت صلحاء، مجالس اتقیاء قرب ابرار و اخیار ضروری اور لابد ہے۔ ہاں سیاست سے کوئی تعلق نہ ہو۔

والسلام نورالدین 8 جولائی 1913ء

☆......☆......☆

تبرکات

حضرت ''ممانی جان'' ام داؤد

از قلم حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع)

حضرت ممانی جان کی وفات سے سلسلہ کو جو عظیم نقصان پہنچا ہے وہ یقیناً ناقابل تلافی ہے خصوصاً لجنہ اماء اللہ میں آپ کے وصال سے جو خلا پیدا ہوا ہے اس کا پُر ہونا ممکن نظر نہیں آتا۔ یہ سچ ہے کہ خدا کے کام کبھی رک نہیں سکتے اور الٰہی سلسلے چلتے ہی رہتے ہیں مگر یہ بھی تو سچ ہے کام کی رفتار اور معیار کا اظہار بہت حد تک انسانوں پر ہوتا ہے کیسے کیسے لوگ تھے کہ جو رخصت ہو گئے کتنے ہی بزرگ رفقاء دین کے عشق میں سرشار، اخلاص کے مجسمے اس دنیا سے کوچ کر گئے، سلسلہ اب بھی چل رہا ہے اور ہمیشہ چلتا رہے گا مگر کیا آج بھی ہم ان کی کمی محسوس نہیں کرتے؟ کیا وہ جگہیں آج تک خالی نہیں پڑیں جنہیں وہ خالی چھوڑ گئے؟............

حضرت ممانی جان بھی سلسلہ کے ان درخشندہ ستاروں میں سے تھیں جو ماحول سے ممتاز اور منفرد ہو کر چمکتے اور دمکتے ہیں اور جب غروب ہو جائیں تو گویا جھرمٹ کے ستاروں کا نگینہ ٹوٹ جاتا ہے۔ آپ کو کئی لحاظ سے انفرادیت حاصل تھی۔ انتظامات کے سلیقہ میں سلسلہ کی کوئی بھی خاتون آپ سے لگا نہ کھاتی تھیں۔ آپ وقار اور تحمل میں عدیم المثال تھیں۔ آپ کے بعد لجنہ کو شاید ہی ایسا مستقل مزاج کارکن مل سکے۔ آپ لجنہ کی روح رواں تھیں، ایک ایسی روح جو خموشی میں اپنا کام کرتی چلی جائے۔ جو خود نظر نہ آئے مگر نظر آنے والے اعضاء کو ہمیشہ حرکت میں رکھے۔ آپ کا کام ظاہر و باہر اور عیاں اور روشن تھا اگرچہ نام نظر نہ آتا تھا۔ جلسہ سالانہ کے دنوں میں دو بار مجھے آپ کے ساتھ کام کرنے کا حسین اتفاق ہوا ہے اور کئی کئی روز دن کا اکثر حصہ انتظامات کے سلسلہ میں آپ کے ارشادات کی تعمیل میں گزرا ہے اس لئے میں شاہد ہوں کہ اور سچ سچ کہتا ہوں کہ انتظامی قابلیت کے لحاظ سے آپ کے پائے کا انسان ملنا مشکل ہے۔ اپنے ماتحت ہمراہیوں سے آپ کی درشتی شاذ و نادر مگر عین با موقع، البتہ محبت کا سلوک اکثر رہتا تھا۔ آپ دن رات ان تھک کام کرنے والی تھیں اور آپ کے ساتھی تھک تھک کر منزلوں پیچھے رہ جاتے تھے جلسے کی خنک راتوں میں روزانہ کے کام کے اختتام کی بھی عجب کیفیت ہوتی ہے۔ دن رات کا کھانا کھلانے کے بعد دن بھر کے تھکے ہارے کارکن ایک ایک کر کے رخصت ہو جاتے تھے، مردوں میں سے بھی اور عورتوں میں سے بھی، مرد کارکنوں کا خیمہ زنانہ رہائش گاہ کے دفتر سے بالکل ملحق ہوتا ہے اور ہم سنتے تھے کہ شور اور ہنگامے کی آواز دھیمی پڑتی پڑتی آخر خاموشیوں میں ڈوب جاتی تھی۔ ہاں کبھی کبھی ممانی جان کی آواز ان کی موجودگی اور بیداری کا پتہ دیتی تھی۔ آپ اپنی چند خاص کارکنات کے ساتھ رات کی آخری گاڑی اور پھر اس کے آخری مہمان کی راہ دیکھتی ہوئیں راتوں کا اکثر حصہ دفتر میں ہی گزارتی تھیں۔ آپ کی صحت کمزور تھی اور جسم ناتواں مگر ہمت بہت بلند تھی۔

حضرت ماموں جان کی طرح آپ گاہے گاہے مشفقانہ باتوں سے اپنے ساتھ کلام کرنے والوں کی ہمت افزائی فرماتی رہتی تھیں۔ آدھی رات کے وقت آپ کے ہاتھ کی بنی ہوئی ایک چائے کی پیالی دن بھر کی تھکن کو یوں دور کر دیتی تھی جیسے صبح رات کو زائل کر دیتی ہے اور میں اب سوچتا ہوں کہ جیسے ''حضرت ماموں جان'' ہر سال بہت سے غمگین دلوں کی زیارت کرتے ہیں اسی طرح اب ایک اور روح کچھ اور دلوں کو تڑپایا کرے گی، مہمانوں کو بھی اور میزبانوں کو بھی جیسے ''ماموں جان'' کی متلاشی کتنی ہی آنکھیں آپ کو جلسہ گاہ میں نہ پا کر غمناک لوٹ جاتی ہیں اور کتنے دل آپ کے ہجر کی تلخی کو ہر سال ہر بار محسوس کرتے ہیں۔ مگر اب تو ہر کڑوے دوہرائے جانے والے گھونٹ کچھ زیادہ ہی ہو گئے مگر اب تو کچھ اور آنکھیں ایک اور وجود کو بھی ترسا کریں گی۔!!!۔ اے ازلی اور ابدی مہمان نواز کہ اجر کو ضائع نہیں کرتا، جو شاکر کے لئے شکور ہے اس فردوسی جوڑے کو ہمیشہ ہمیش کے لئے اپنی خاص الخاص مہمانیوں سے نوازتا رہ کہ یہ دونوں ہی تیرے مہمانوں کی میزبانی کیا کرتے تھے۔ یہ دونوں ہی لاوارث یتیموں کے ماں اور باپ بن جاتے تھے۔ ان دونوں نے تیرے فاقہ کش بندوں کو کھانا کھلایا۔ اے آقا! اور اے مربی! انہوں نے ان بچوں کی تربیت کی جن کا تیری دنیا کے بندوں میں کوئی مربی نہ تھا۔ پس تو ان کے رہے ہوئے کاموں کا خود کفیل ہو جا!

آپ کی سیرت کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ آپ بفضلہٖ تعالیٰ ایک قابل صد رشک مربیہ تھیں اور یہ بات آپ سے تربیت یافتہ لوگوں کے اعلیٰ اخلاق اور دینداری کو دیکھ کر ان آنکھوں پر بھی روشن ہو جاتی ہے جنہوں نے آپ کو دیکھا نہ تھا۔ وہ مقدس اور پاکیزہ ماحول جو آپ نے اپنے گھر میں پیدا کر رکھا تھا خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں اس ماحول میں پلنے کا موقع ملا۔ تربیت کے ہر پہلو پر آپ کی نظر رہتی تھی۔ اگر ایک طرف آپ قلوب میں دین کی محبت کے شعلے بھڑکاتی تھیں تو دوسری طرف آپ دماغوں میں طلب علم کی بھڑکی لگا دیتی تھیں اور کیوں نہ ہو آپ خود بھی تو علم کا ایک بحر ذخار تھیں۔ آپ کا علم بہت گہرا اور بہت ٹھوس اور وسیع اور مستقل اور مفید تھا۔ آپ کی بیماری کے دنوں میں کچھ دیر مجھے لاہور میں ٹھہرنے کا موقع ملا۔ اپنی چارپائی کے قریب ہی دستر خوان لگواتی تھیں تا کہ بچوں کی باتوں سے دل بہلے۔ بڑی خاموش سنا کرتی تھیں۔ جسم بہت نحیف ہو چکا تھا۔ بولنے کی بھی سکت نہ تھی۔ مگر جب بھی کوئی علمی تذکرہ ہوتا آپ کبھی کبھی بہت کوشش اور جدوجہد سے اس بحث میں شریک ہو کر ہماری غلطیوں کو درست فرما دیتی تھیں، بس زیادہ نہیں یہی ایک دو کلمات مگر بہت کافی اور بہت جامع۔ ہاں،......ایک اور موقع بھی ہوا کرتا تھا جبکہ ایک تکلم پر مجبور ہو جایا کرتی تھیں اس وقت جبکہ آپ مہمانوں کو کچھ اور کھانے کے لئے ارشاد فرماتیں یا جب کسی چیز کے نہ ''چکھنے'' کا شکوہ کرتیں۔ محترمہ بھابھی زینب جو آنکھوں سے معذور ہیں (آخری ایام میں انہوں نے آپ کی بہت خدمت کی ہے) کھانے کے وقت آپ کو دبا کر چارپائی سے اتر کر قریب ہی اس طرح بیٹھ جاتی تھیں کہ ممانی جان کی طرف ان کی پیٹھ ہوتی تھی مگر ممانی جان وقتاً فوقتاً کوشش سے ان پر ایک نظر ڈال لیتی تھیں کہ کہیں کسی چیز کی کمی نہ رہ گئی ہو اور بسا اوقات آپ دوسروں کو متوجہ کرتی تھیں کہ ''بھابھی'' کو فلاں چیز کی ضرورت ہے۔ مجھے بھی نہایت محبت، نہایت شفقت سے بلا کر اپنے سامنے بٹھاتی تھیں اور نوازشوں پر اصرار اتنا اور اس رنگ میں ہوتا تھا کہ انکار کی گنجائش نہ رہتی تھی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہت ہی بلند درجات عطا فرمائے۔ آمین!

اپنی کم علمی کے باوجود جب میں آپ کی زندگی اور طبیعت کے مختلف پہلوؤں پر ایک طائرانہ نگاہ ڈالتا ہوں تو بے اختیار یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہوں کہ اگر اس اعلیٰ نمونہ کو مشعل راہ بناتے ہوئے ہماری پچاس فی صدی عورتوں کی اصلاح ہو جائے تو یقیناً خدا کے اس وعدے کے ایفاء کا وقت آ جائے جس سے احمدیت کی ترقی کی تقدیر وابستہ ہے۔ کاش ایسا ہی ہو اور جلد ہو کہ مشعلیں دنیا میں بار بار نہیں آتیں۔

آخر پر میں اتنا کہے بغیر رہ نہیں سکتا کہ یہ آپ ہی کی تربیت کے طفیل تھا کہ آپ کی بیماری کے ایام میں آپ کی تمام اولاد نے آپ کی ایسی فدایانہ خدمت سرانجام دی ہے کہ حق تو یہ ہے کہ حق ادا کر دیا۔ انہوں نے راتیں آنکھوں میں کاٹیں اور دن پٹی سے لگ کر اور انتہائی مشکلوں اور تفکرات میں سے گزر کر آپ کے لئے ہر آن سکون اور طمانیت کے متلاشی رہے۔ یقیناً خوش بخت ہے وہ ماں جسے ایسی محبت کرنے والی اولاد میسر ہو مگر کیا ہی خوش نصیب ہے وہ اولاد جسے ایسی اچھی ماں کی خدمت کا موقع مل جائے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ۔ اکتوبر 1953ء)

☆......☆......☆

مالی قربانی کا نظام

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

سلسلہ کی آمد میں آج تک ایک خطرناک نقص رہا ہے اور میں اس کا مخالف رہا ہوں اور اب بھی ہوں۔ اور میری یہ رائے کبھی نہیں بدل سکتی کہ وصیت کے معاملے کو غلط طور پر سمجھا گیا ہے۔ جن لوگوں کی جائیدادیں نہیں تھیں وہ وصیتیں کرتے چلے گئے ہیں حالانکہ حضرت مسیح موعود نے وصیت کو مالی قربانی قرار دیا ہے۔ مگر 60 فیصدی وصیتیں ایسی تھیں کہ عام لوگ شب برات اور محرم میں جتنا خرچ کرتے ہیں اس سے بھی کم انہوں نے وصیت میں دیا ہوگا۔ میں اس کی ہمیشہ مخالفت کرتا رہا ہوں اور میں سمجھ نہیں سکتا میری یہ رائے کبھی بدل سکتی ہے کہ ایسے لوگوں کو ایک جگہ جمع کرنا حضرت مسیح موعود کے مدنظر نہ تھا۔ میرے نزدیک ہر وہ جائیداد جس سے کسی کا گزارہ نہیں چلتا اس کی اگر وصیت کرتا ہے تو وہ وصیت نہیں ہے اس لئے میں نے کارکنوں کو توجہ دلائی ہے کہ اس قسم کی وصیتیں فضول ہیں۔ ان حالات میں چونکہ صاحب جائیداد لوگوں نے وصیتیں کرنی چھوڑ دی ہیں اس لئے آمد میں کمی آ گئی ہے۔

دوسرے یہ کہ وصایا موت کے وقت نہ کرنی چاہئیں۔ اس وقت تو ہر شخص کر دے گا۔ وصیت شوق سے اس وقت کرنی چاہئے جبکہ سامنے موت کا خوف نہ ہو۔

تیسرے وصایا کرنے کی تحریک کرنی چاہئے۔ ایک دفعہ میں نے دیکھا تھا کہ ایک آدمی کو دو تین آدمی یہ کہہ کر وصیت کرنے کے لئے مجبور کر رہے تھے کہ اگر نہ کرو گے تو منافق ہو گے۔ اس پر میں نے منع کیا تھا کہ اس طرح مجبور نہیں کرنا چاہئے نہ یہ کہ تحریک ہی نہیں کرنی چاہئے۔ ہماری جماعت میں ایسے لوگ موجود ہیں کہ اگر ان سے وصیتیں کرائی جائیں تو انہیں سے کم از کم ایک کروڑ روپیہ وصول ہو سکتا ہے۔

میں نے جماعت کے مال کا اندازہ لگایا تو دیکھا کہ پنجاب کے تین ضلعوں منٹگمری، لائل پور اور سرگودھا کے احمدی اگر اپنی جائداد کے دسویں حصہ کی وصیت کریں تو دس لاکھ اور اگر زیادہ وصیت کریں تو 33 لاکھ تک رقم مل سکتی ہے۔ اور سارے ہندوستان میں جماعت کی جائداد کا اندازہ لگایا جائے تو کم از کم دس کروڑ کی ہوگی۔ جس میں سے ایک کروڑ مل سکتا ہے۔ جن لوگوں کی جائدادیں نہیں ان کی ماہوار آمدنی وصیت میں رکھی گئی ہے۔ اور خواہ کوئی کتنی قلیل تنخواہ کا ملازم ہو اگر وہ اس تنخواہ کا دسواں حصہ دیتا ہے تو واقعی قربانی کرتا ہے۔ اس طرح تین لاکھ کے قریب آمد ہو سکتی ہے۔ پھر ان لوگوں کو چھوڑ کر جن کی کوئی آمد نہیں یا جائداد نہیں وہ (دعوت الی اللہ) میں کوشش کریں تو یہی خدمت ان کی طرف سے وصیت میں سمجھی جا سکتی ہے۔

حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کثرت سے مال آئیں گے۔ مگر ہم دیکھتے ہیں نہیں آئے۔ وجہ یہ کہ وصیتوں کے متعلق غلط راستہ اختیار کر لیا گیا ہے۔ دراصل ایسے رنگ میں اس کی تعمیل ہونی چاہئے کہ وہ لوگ ایک جگہ جمع ہوں جو واقعہ میں قربانی کرنے والے ہوں اور اس کے لئے جائدادیں رکھنے والوں کو عام تحریک کرتے رہنا چاہئے۔

(انوار العلوم جلد 9 ص 144)

حاصل مطالعہ ....منقول از روزنامہ کے ٹو۔گلگت

مضطر کا مجموعہ کلام ''اشکوں کے چراغ''

پروفیسر حشمت کمال الہامی کی نظر میں

پروفیسر حشمت کمال الہامی اپنے کالم 'کمالات' میں تحریر کرتے ہیں۔

''سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا اشکوں کے بھی چراغ ہوتے ہیں؟ جی ہاں۔ اشکوں کے نہ صرف چراغ ہوتے ہیں بلکہ یہ چراغ تمام چراغوں سے بہت زیادہ روشن ہوتے ہیں۔ اشک یا آنسو غم کی علامت ہوتے ہیں۔ اشک ہی درحقیقت آنکھ کی زینت، دل کی راحت اور انسان کی طینت ہوتے ہیں۔ وہ آنکھ نہیں جس میں اشک نہیں ہوتے۔ بے اشک خشک آنکھیں بنجر زمینوں کی طرح بے فیض ہوتی ہیں۔

حکیم الامت علامہ اقبال نے شاعروں کو معاشرے کی آنکھ قرار دیا ہے۔ آنکھ کا عمل کائنات کو دیکھنا اوراس کی رعنائیوں پر نظر کرنا ہوتا ہے۔ کائنات پر حکیمانہ نظر کرنے کے لئے آنکھوں کو روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔ آنکھوں کی روشنی اشکوں ہی کی بدولت برقرار رہ سکتی ہے۔ اشکوں کا ہر قطرہ بے پناہ روشنیوں کا مرکز ومحور ہوتا ہے۔ شاعر معاشرے کی آنکھ ہوتے ہیں اور اس آنکھ کے آنسو اس کے کلام ہوتے ہیں جو معاشرے کی ظلمتوں کو روشن کرتے ہیں۔ شاعری شعور کی علامت ہے۔ شعور رکھنے والے ہی انسان کہلانے کے قابل ہوتے ہیں۔ شاعر معاشرے کو تفکر وتذکر، تعقل، مشاہدہ کائنات اور عمل مسلسل کا شعور دیتے ہیں۔ کیونکہ

دل میں جس کے بھی نور ہوتا ہے
شاعری کا شعور ہوتا ہے

شاعری کرنا ہرکس وناکس کے بس کی بات نہیں ہوتی۔ اس کے لئے مشاہدہ کائنات، مطالعہ فطرت، احساس وشعور کی دولت، علم وحکمت کی فضیلت، غور وفکر کی مسلسل عادت، زبان وبیاں کی غیر معمولی مہارت، حسن تخیل کی بصیرت، درد وغم سہنے کی صلاحیت، واردات دل کی کیفیت اور جگر کے خون کو صرف کرنے کی مہارت درکار ہوتی ہے۔ راقم نے عرض کیا تھا۔

نکتہ سنجو! شاعری کرنا کوئی آساں نہیں
واردات دل جگر خون سے لکھتے ہیں ہم

چوہدری محمد علی مضطر عارفی ایک کہنہ مشق بابصیرت، عالم و فاضل، فلسفی، عارف، مشاق فن، جہاں دیدہ، تجربہ کار، پردرد و پرعزم، نہایت فعال و متحرک، اخلاقی قدروں کے امین اور اعلیٰ پائے کے قادرالکلام شاعر ہیں۔''اشکوں کے چراغ'' ان کے شعری مجموعے کا نام ہے۔ اس نام کی نسبت سے ہی میں نے یہ تمہید باندھی تھی۔ ان کے مجموعہ کلام کے لئے یہ عارفانہ نام بطور ارمغان ان کے مخدوم جناب مرزا مسرور احمد نے دیا ہے۔ یہ نام نہایت خوبصورت اور فکر انگیز ہے۔ ان کا یہ مجموعہ کلام تقریباً نوے سال کی عمر میں گزشتہ سال شائع ہوا ہے۔ ان کی کسر نفسی سمجھئے یا عظیم انسانوں کے رویے سمجھئے کہ اب تک انہوں نے مجموعہ کلام شائع کرنے کی طرف توجہ نہیں دی تھی۔ اس دوران ان کے مختلف کلام کا معقول ذخیرہ ضائع بھی ہو چکا ہے۔

ہمارے محترم دوست جناب اظہر احمد بزمی، گزشتہ چھ سالوں سے سکردو بلتستان میں اپنے فرائض کی تکمیل کے سلسلے میں قیام پذیر ہیں۔......گزشتہ ماہ انہوں نے محترم المقام جناب چوہدری محمد علی مضطر عارفی کا مجموعہ کلام ''اشکوں کے چراغ'' بھی بطور تحفہ مجھے عنایت فرمایا۔ راقم نے بغور اول تا آخر مطالعہ کیا اور خوب فیض حاصل کیا۔ ان کے کلام کے بلند معیار، اعلیٰ افکار، رنگارنگ مفاہیم، خوبصورت اور بے ساختہ انداز بیاں، عالمانہ زبان اور شعری جملہ خوبیوں اور باریکیوں کو دیکھ کر اس بات پر میں مجبور ہوا کہ افادہ عام کے لئے ان کی کتاب ''اشکوں کے چراغ'' پر ایک تعارفی مضمون لکھوں جس میں ان کے چیدہ چیدہ شعری نمونے بھی پیش کروں تا کہ اصحاب ذوق اور ارباب شوق خوشہ چینی کر سکیں۔ کتاب پر تبصرہ کرنے سے پہلے میں ان کا مختصر تعارف لکھنا بھی ضروری سمجھتا ہوں۔

جناب چوہدری محمد علی مضطر عارفی 1917ء کو ضلع فیروز پور مشرقی پنجاب میں پیدا ہوئے۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے فلسفہ میں ایم اے کیا۔ تعلیم الاسلام کالج میں فلسفہ، نفسیات اور انگریزی زبان و ادب کے پروفیسر رہے۔ ایف سی کالج لاہور میں شعبہ فلسفہ کے صدر رہے۔ فارسی کے شاعر ماسٹر عبدالحمید مرحوم سے انہوں نے ابتدائی فارسی حاصل کی۔ ان میں اردو زبان وادب کا شوق استاد سید رضا حیدر زیدی لکھنوی کی بدولت پیدا ہوا۔ انہیں فارسی کے مایہ ناز شاعر و استاد صوفی غلام مصطفیٰ تبسم کی شاگردی کا شرف بھی حاصل رہا ہے۔ مختلف استادفن اور کاملان علم عروض سے انہوں نے اصلاح لی۔ وہ اردو اور انگریزی کی گونا گوں کتابوں کا باہم ترجمہ بھی کرتے رہے۔ اس وقت چوہدری محمد علی مظفر عارفی کی عمر نوے سال ہے اور وہ علیل بھی ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ انہیں خداوند عالم صحت عطا فرمائے تا کہ وہ علمی میدان میں مزید خدمت کرتے رہیں اور اہل ادب ودانش کی سرپرستی کرتے رہیں۔

چوہدری محمد علی مضطر عارفی کی کتاب اشکوں کے چراغ کے کل 580 صفحات ہیں۔ اشاعت وطباعت نہایت دیدہ زیب ہے۔ یہ مجموعہ ان کی زندگی کا بہت بڑا سرمایہ ہے۔ اس مجموعے میں ان کے متنوع، رنگارنگ اور مختلف اصناف کے کلام شامل ہیں۔ چوہدری مضطر صاحب کا کلام نہایت پرمغز، شستہ، رواں دواں، دلنشین اور فکر انگیز ہے۔ ان کے شعروں، مصرعوں، ترکیبات اور لفظوں میں معانی اور مفاہیم کے سمندر موجزن ہیں۔ ان کی ابتدائی شاعری کا ایک نمونہ ملاحظہ کیجئے جب وہ میٹرک میں تھے تو انہوں نے ایک خوبصورت نظم لکھی تھی۔ یہ 1956ء کی بات ہے۔ یہ نظم اس وقت کے ہفت روزہ زمیندار میں چھپی تھی۔ دو شعر ملاحظہ کیجئے یہ منظر کشی کا ایک خوبصورت نمونہ ہے۔

چاندنی چھٹکی ہوئی تھی، تھا بہت اجلا سماں
محفل انجم سے تھا معمور سارا آسماں
تھا سماں ایسا کہ جس سے نیند کو آجائے نیند
خامشی کے بحر میں ڈوبا ہوا تھا سب جہاں

چوہدری صاحب کے پورے کلام پر ان کے ابتدائی فارسی استاد ماسٹر عبدالحمید اور فارسی کے نامور شاعر صوفی غلام مصطفیٰ تبسم کی شاگردی کی بدولت فارسی زبان وادب کا رنگ غالب ہے اور یہ بات حقیقت ہے کہ اردو کے جس شاعر کو عربی فارسی زبان وادب سے آگاہی نہیں اس کی شاعری نہایت سطحی اور کھوکھلی ہوتی ہے۔ چوہدری صاحب کے کلام میں معنویت، فلسفہ، حکمت، تجربات ومشاہدات کا گہرا عکس اور فنی اصولوں کی پختگی ہے۔ مضطر صاحب کی شاعری مقصدیت کی شاعری اور تہدار شاعری ہے۔ ان کی شاعری علم و عرفان اور معرفت کائنات وخالق کائنات کی شاعری ہے۔ حمد کے تین اشعار ذرا ملاحظہ کیجئے۔

سمت ہے اس کی نہ حد
قل ھو اللہ احد
اور سب محتاج ہیں
ذات ہے اس کی صمد
یکتہ و تنہا ہے وہ
اس کا والد نہ ولد

مضطر عارفی صاحب کے معشوق مجازی نہیں حقیقی ہیں۔ وہ فسوں گری اور فریب نظر کو عشق نہیں سمجھتے۔ وہ حسن مجسم اور پیکر خلق عظیم سے گہری عقیدت ومحبت کو عشق سمجھتے ہیں۔ نعت کے چار اشعار ذرا دیکھئے۔

اس حسن مجسم نے مسحور کیا سب کو
اپنے بھی غلام اس کے، بیگانے بھی گرویدہ
تعریف سے بالا ہے، توصیف سے مستغنی
ہر بات حسیں اس کی، ہر کام پسندیدہ
ہم پہ جو گزرتی ہے معلوم ہے سب اس کو
حالات ہمارے تو اس سے نہیں پوشیدہ
ہم بھی کبھی جائیں گے دربار محبت میں
ترسیدہ و لرزیدہ، غلطیدہ و دلغزیدہ

عارفی کا کلام عجز وانکساری، ہوشیاری وبیداری، تعمیر ذات اور تکمیل عمل کی تدریس وتلقین کے فلسفے پر مشتمل ہے۔ مناجاتی رنگ کے تین اشعار ذرا دیکھئے۔

جاگ اے شرمسار! آدھی رات
اپنی بگڑی سنوار آدھی رات
یہ گھڑی پھر نہ ہاتھ آئے گی
باخبر ہوشیار آدھی رات
کھلتے کھلتے کھلے گا باب قبول
عرض کر بار بار آدھی رات

مضطر عارفی کا کلام عصری شعور سے مالا مال ہے۔ تعبیرات کو علامتی زبان دینے کے وہ بہت ماہر ہیں۔ ان کا کلام حق و باطل کے مابین معرکے کا منظر نامہ ہے۔ وہ ابدی زندگی حاصل کرنے والے قافلوں کے علم بردار ہیں۔ ان دو شعروں میں ان کے خیال وفکر کے سمندر کہاں کہاں گئے ہیں ملاحظہ کیجئے۔

آج بھی دشت کے مسافر پر بند نہر فرات ہے یارو!
کس لئے موت سے ڈراتے ہو موت بھی تو حیات ہے یارو!

وہ بہت بڑے انسان شناس، انسانی نفسیات کے ماہر اور مزاج دان ہیں۔ وہ انسانوں کو ہر لمحہ بہت محتاط ہو کر رہنے اور زندگی کے گلستاں میں پھونک پھونک کر قدم رکھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ غزل کے دو اشعار ملاحظہ کیجئے۔

ہم ہیں قاری صحیفہ رخ کے
ہم ہیں اہل کتاب چہروں کے
ہو گئے لقمہ نہنگ نظر
کیسے کیسے گلاب چہروں کے

ان کے کلام میں آفاقیت اور ہمہ گیریت ہے۔ بدلتے ہوئے حالات کی روشنی میں انسانوں کے ذہن کیسے بدلتے ہیں اور خوئے بدرا بہانہ بسیار کی تعبیر و تشریح وہ کیسے کرتے ہیں دیکھئے۔

پہلے اس کا جواز ڈھونڈتے ہو
پھر کوئی واردات کرتے ہو

مضطر عارفی کی شاعری خودی وخودنگری، عرفان ذات، خودداری اور محبت وعقیدت کی شاعری ہے۔ ان شعروں پر ذرا غور کیجئے۔

اپنے اندر کی بھی سیاحت کر
کبھی اپنی طرف بھی ہجرت کر
اپنی صورت سے باخبر بھی رہ
آئینہ دیکھنے کی عادت کر
تیرا مسلک اگر محبت ہے
اپنے دشمن سے بھی محبت کر
جارہا ہوں سفیر دل بن کر
مجھ کو عزت کے ساتھ رخصت کر

مضطر، راقم کے اس شعر کے مصداق ہیں۔

قرار ان کو نہیں، ساکن جگہ پر رہ نہیں سکتے
وہ سیمابی ہیں عاشق کے دل مضطر میں رہتے ہیں

عاشق صادق ہونے کے حوالے سے ہمیشہ بے قرار و بے چین رہتے ہیں۔ اس بے قراری میں عاشق کو عارضی اور بے حقیقت چیزوں کا ہوش نہیں ہوتا۔ وہ اصطلاحی عقل کو بے معنی سمجھتے ہیں۔ موسمی بندھنوں سے آزاد اور وقت کے لمحوں کی طرف تلاش و جستجو میں سرگرداں ہیں یہ دو شعر دیکھئے۔

عاشق صادق ہوں فرزانہ نہیں
میرے اندر عقل کا خانہ نہیں
میں گیا موسم نہیں ہوں وقت ہوں
مجھ کو واپس لوٹ کر آنا نہیں

وہ غموں کے طوفاں میں اور حادثات کے گرداب میں رہنے کو زندگی کی حقیقت سمجھتے ہیں۔ آنسوؤں کے مسافر ہی ان کی نظر میں انسان کو منزل مقصود تک پہنچاتے ہیں۔ دیکھئے۔

آنسوؤں کو نہ روکیئے صاحب!
یہ مسافر سفر میں رہتے ہیں

....

آپ طوفاں سے ڈر رہے ہوں گے
مجھ کو کھٹکا لگا ہے ساحل کا

جوش ملیح آبادی نے فرمایا تھا کہ:۔

انسان کو بیدار تو ہو لینے دو
ہر قوم پکارے گی ہمارے ہیں حسینؑ

حسینؑ عالم انسانیت کے رہبر کیوں ہیں۔ حسینیت عالم بشریت کی میراث و اثاثہ کیوں ہے۔ حسینؑ اور سچ، حسینؑ اور حقیقت و صداقت، حسینؑ اور شجاعت و عدالت باہم کیوں لازم وملزوم ہیں۔ اس فلسفے کو مضطر صاحب نے کس خوبصورت پیرائے میں بیان کیا ہے۔ دیکھئے۔

میں بھی تو حسینؑ ابن علیؓ کا ہوں ثنا خواں
سر میرا سرعام قلم کیوں نہیں کرتے
تم کس لئے معیار کی سولی پہ چڑھے ہو
دانا ہو تو معیار کو کم کیوں نہیں کرتے

عارفی صاحب کے کلام کا مرکز ومحور معشوق حقیقی ہے۔ ذرا عشق کے مختلف نرالے انداز دیکھئے۔

ان سے مل کر بدل گئی ہر چیز
عمر فانی بھی جاودانی لگی
تیرے غم کے بغیر مضطر کو
کتنی بیکار زندگانی لگی

....

یار خود آگیا قریب مرے
دیکھتے رہ گئے رقیب مرے
موت کیا زندگی نہیں ہوتی
کیوں پریشان ہیں طبیب مرے

مضطر عارفی اعتدال وتوازن اور عدل وانصاف کی نظر رکھنے والے شاعر ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جب کسی تناور درخت کی بے ضرورت شاخیں بہت زیادہ بڑھ جاتی ہیں تو وہ شاخیں خود درخت کے لئے بھی نقصان دہ ہیں اور ماحول کی خواہش اور ضرورت کے بھی برخلاف ہیں۔ اس لئے ان کو فوری طور پر کاٹ دینا چاہئے۔ اسی طرح جب کوئی شخص اپنی اوقات بھول جاتا ہے تو اس کو بھی اضافی مقام و مرتبے سے اتارنے کی ضرورت ہے۔ دیکھئے وہ کہتے ہیں۔

اس کی شاخیں تراش دو مضطر
یہ شجر پھول پھل گیا ہے بہت

زندہ قومیں ہمیشہ زندوں کی قدر کرتی ہیں اور مردہ قومیں کسی باصلاحیت انسان کے مرنے کے بعد ہی کف افسوس ملتی ہیں۔ اس حقیقت کو انہوں نے کس خوبصورت انداز میں پیش کیا ہے۔ ذرا دیکھئے۔

جیتے جی کوئی کسی کا پوچھنے والا نہ تھا
مر گئے تو اپنے بیگانے دعا دینے لگے

آگے شاعری پر تبصرہ کرنے کے لئے دامن مضمون تنگ ہے اس لئے اشاراتی زبان میں یک لفظی تنقیدی جائزے کے ساتھ چند مزید اشعار پیش کئے جاتے ہیں۔

حالات روزگار

گھر میں بیٹھے رہو خدا کے لئے
شہر میں تیرگی غضب کی ہے
اس کی کس کس ادا کا ذکر کریں
اس کی ہر اک ادا غضب کی ہے

وسعت نظری

گل بھی ہیں خار بھی ہیں گلچیں بھی
صحنِ گلشن بہت کشادہ ہے

لطافت تخیل

اتری جب آسمان سے شبنم گلاب پر
خوشبو نے مسکرا کے کہا میں بکھر چلی

معاشرتی میل جول

ان بھری گلیوں میں پھرتا رہ اسی میں خیر ہے
اپنے اندر جا چھپا تو لا پتہ ہو جائے گا

مختصر یہ کہ محترم المقام جناب چوہدری محمد علی مضطر عارفی کا سارا کلام الفاظ ومعانی، مفاہیم، مقصدیت، علمیت، فلسفہ وحکمت، تجربات و مشاہدات، مناظر فطرت، حسن تخیل اور خوبصورت زبان و بیاں کا ایک جہاں ہے۔ جہاں ہر متلاشی کو اپنی اپنی مرضی کی مطلوبہ چیز حسب خواہش مل جاتی ہے۔ ان کے دو شعروں پر میں اپنا تبصرہ تمام کرتا ہوں۔ محترم قارئین غور کیجئے۔

اشک چشم تر میں رہنے دیجئے
گھر کی دولت گھر میں رہنے دیجئے
کوئی نامحرم نہ اس کو دیکھ لے
چاند کو چادر میں رہنے دیجئے

(روزنامہ کے ٹو، گلگت بلتستان 29,28 مارچ 2007ء)

کاہ کشاں (کہکشاں)

”کاہ کشاں“ یا ”کہکشاں“ دراصل دو لفظوں ”کاہ“ بمعنی سوکھی گھاس اور کشاں بمعنی کھینچنا اور گھسیٹنا سے مرکب ہے۔ کہکشاں بہت سے چھوٹے چھوٹے ستاروں کی اس قطار کو کہتے ہیں جو اندھیری رات میں ایک لمبی راہ کی مانند آسمان پر نظر آتی ہے، دیکھنے میں اس طرح معلوم ہوتی ہے گویا کوئی آدمی اس راہ سے گھاس گھسیٹتا ہوا گیا ہے جس کی وجہ سے نشان پڑ گئے ہیں۔ ہندی میں اسے ”آکاش گنگا“ کہتے ہیں۔ اس کا رنگ دودھیا ہوتا ہے۔ انگریزی میں اسے (Milky way) کہتے ہیں۔ اس کے لئے ایک دوسرا لفظ ”گلیکسی“ (Galaxy) ہے۔ یونانی زبان میں ”گالا“ (Gala) کے معنی ہیں دودھ، اسی سے لفظ ”Galaxy“ ماخوذ ہے۔

تھی فضائے آسماں روشن فروغ حُسن سے
عشق کے شہپر سے سیر کہکشاں کرتے رہے
(ضحیٰ آروی)

سپریم کورٹ پاکستان کی عمارت اور نظام الاوقات

وفاقی دارالحکومت کی شاہراہ دستور پر واقع سپریم کورٹ کی پرشکوہ عمارت میں جانے کے لئے دو بڑے داخلی دروازے بنائے گئے ہیں جن میں سے وزیراعظم سیکریٹریٹ کی بائیں جانب واقع بڑے دروازے کو عوام الناس وکلا اور دیگر افراد جبکہ دائیں ہاتھ پارلیمنٹ ہاؤس کی جانب دروازے کو جج صاحبان کے داخلے کے لئے مخصوص کر دیا گیا ہے۔ دونوں دروازوں پر سیکیورٹی کے پیش نظر پولیس کی نفری کو ہمہ وقت تعینات کر دیا گیا ہے۔ بائیں جانب دروازے پر عام افراد اور وکلاء وغیرہ کی گاڑیوں کو سیکیورٹی چیک اپ کے بعد داخلے کی اجازت دی جاتی ہے۔ سپریم کورٹ کے احاطہ میں داخلے کے بعد لوگ پبلک کار پارکنگ میں اپنی گاڑیوں کو کھڑا کرتے ہیں جبکہ سپریم کورٹ کی عمارت میں داخلے کے لئے بھی فاضل جج صاحبان اور دیگر افراد کے لئے علیحدہ علیحدہ انٹری گیٹ موجود ہیں۔ فاضل جج صاحب عمارت کی پشت کی جانب واقع داخلی دروازے سے داخل ہوتے ہیں جبکہ عام افراد اور وکلاء سپریم کورٹ کے بائیں جانب استقبالیہ گیٹ سے داخل ہوتے ہیں۔ استقبالیہ دروازے پر تمام سیکیورٹی چیک اپ کے بعد اندر جانے کی اجازت دی جاتی ہے۔ استقبالیہ اپ کے لئے سکینر لگائے گئے ہیں اور لیڈی وجینٹس پولیس کی نفری کو تعینات کیا گیا ہے۔

سپریم کورٹ کی عمارت کے دو بلاک بنائے گئے ہیں۔ دائیں جانب عدالتی ملازمین کا بلاک ہے جبکہ بائیں جانب بلاک میں سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن، پاکستان بار کونسل اور اٹارنی جنزل آفس اور لاء اینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان کے دفاتر بنائے گئے ہیں۔ عمارت کی پشت کی جانب فاضل جج صاحبان کے چیمبر موجود ہیں جہاں سے فاضل جج صاحبان بنچ کی صورت میں اکٹھے ہوکر عدالت کے کمروں میں سماعت کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ عمارت کے مرکزی حصے میں عدالت کے کمرے موجود ہیں۔ استقبالیہ گیٹ کے ساتھ لوگوں کی سہولت کے پیش نظر مقدمات کی کازلسٹ کو آویزاں کیا جاتا ہے جہاں سے وکلاء سائلین ودیگر افراد اس کازلسٹ سے یہ معلومات حاصل کرتے ہیں کہ ان کا کیس کن کن فاضل جج صاحبان پر مشتمل بنچ کے روبرو زیر سماعت ہے۔ سپریم کورٹ میں دو یا دو سے زائد جج صاحبان پر مشتمل مختلف بنچ مقدمات کی سماعت کرتے ہیں اور سپریم کورٹ میں ایک ہی وقت کئی بنچ مقدمات کی سماعت کر رہے ہوتے ہیں۔ چیف جسٹس آف پاکستان سینئر جج صاحبان کی سربراہی میں بنچ کو تشکیل دیتے ہیں۔

پیر سے جمعہ تک 5 روز مقدمات کی سماعت ہوتی ہے۔ ہر روز صبح ساڑھے نو بجے مقدمات کی سماعت شروع ہوتی ہے۔ وکلا اور عام سائلین کازلسٹ سے مقدمات کی سیریل نمبر اور بنچ کا نام دیکھ کر متعلقہ عدالتوں میں چلے جاتے ہیں۔ عدالت نمبر 1 میں چیف جسٹس آف پاکستان کی سربراہی میں اور ان کی غیر موجودگی میں سینئر جج کی سربراہی میں بنچ سماعت کرتا ہے۔ کمرہ عدالت میں فاضل بنچ تشریف لاتا ہے تو عدالت میں موجود تمام افراد عدالتی آداب کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اپنی نشستوں سے اٹھ جاتے ہیں اور فاضل جج بھی احتراماً لوگوں کا شکریہ ادا کر کے بیٹھ جاتے ہیں جس کے بعد کمرہ عدالت میں لوگ بھی اپنی نشستوں پر بیٹھ جاتے ہیں۔ کمرہ عدالت میں ٹیپ ریکارڈر کیمرہ وغیرہ لے جانے پر پابندی ہے جبکہ کمرہ عدالت میں موجود کسی بھی شخص کو موبائل فون استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ کمرہ عدالت میں صرف مقدمہ میں پیش ہونے والے وکیل دلائل دیتے ہیں اور فاضل بنچ مقدمہ کی سماعت کرتا ہے۔ علاوہ ازیں کمرہ عدالت میں موجود کسی بھی فرد کو بات کرنے کھانے پینے یا کوئی بھی ایسی حرکت کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ جس سے عدالتی آداب پر حرف آتا ہو۔ تمام فاضل بنچ دن ایک بجے تک کازلسٹ کے مطابق مقدمات کی سماعت کرتے ہیں اگر سپریم کورٹ میں کوئی ارجنٹ سماعت کے قابل کیس آجائے تو اس کو چیف جسٹس آف پاکستان کے حکم کے تحت آئندہ روز کے لئے سپلیمنٹری کازلسٹ میں لگا دیا جاتا ہے جبکہ باقی تمام ریگولر مقدمات کی کازلسٹ کو تین ماہ قبل یا کورٹ آرڈر کے مطابق تیار کر لیا جاتا ہے۔ کمرہ عدالت میں فاضل بنچ کے بالکل سامنے وکلاء حضرات کی نشستیں جبکہ وکلا کی نشستوں کے عقب میں سائلین و عام لوگوں کی نشستیں نصب ہیں۔ بنچ نمبر 1 میں میڈیا کے لئے علیحدہ نشستیں لگا کر رپورٹنگ کی سہولت دی گئی ہے۔ چیف جسٹس آف پاکستان افتخار محمد چوہدری نے عہدہ سنبھالنے کے بعد ایک نئی روایت شروع کی ہے کہ عدالت کے وقت ایک بجے ختم ہونے کے بعد از خود نوٹس کے مقدمات کی سماعت شروع کر دی جاتی ہے جو کہ بعض اوقات شام 4 سے 5 بجے تک بھی جاری رہتی ہے۔ عدالتی وقت ختم ہونے کے بعد لوگ واپس چلے جاتے ہیں سپریم کورٹ میں طلبا ودیگر شعبہ ہائے زندگی کے وفود کو دورہ کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

(جنگ سنڈے میگزین 22/اپریل 2007ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 69160 میں عالیہ رضوان

زوجہ رضوان احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع رحیم یار خان اندازاً مالیتی -/115000 روپے (3) طلائی زیور 3 تولے 3 ماشے۔ اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ رضوان۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 42699۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 69161 میں صوبیہ

بنت چوہدری حمید احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صوبیہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالوحید وصیت نمبر 42696

مسل نمبر 69162 میں جویرہ

بنت چوہدری حمید احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جویرہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالوحید وصیت نمبر 42696

مسل نمبر 69163 میں مظہر داؤد احمد

ولد چوہدری نذیر احمد قوم کھوکھر جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 133 مربع گز اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی قیمت خرید -/54000 روپے جس پر -/20000 قرضہ بصورت قسط بقایا ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظہر داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد افضل وصیت نمبر 40075 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چیمہ وصیت نمبر 40069

مسل نمبر 69164 میں شاہدہ داؤد

زوجہ مظہر داؤد احمد قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 109 گرام مالیتی اندازاً -/130000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل وصیت نمبر 40075 گواہ شد نمبر 2 مظہر داؤد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 69165 میں روبینہ اکرم

زوجہ محمد اکرم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/29300 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد محمد جمیل (مرحوم)

مسل نمبر 69166 میں وسیم احمد

ولد عاشق حسین (مرحوم) قوم جٹ وینس پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن قادری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم رہائشی مکان برقبہ 120 مربع گز اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا حصہ (اس مکان میں ہم 3 بھائی ایک بہن اور ایک والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر حسین ولد مقصود احمد

مسل نمبر 69167 میں نادیہ شاہین

بنت فتح علی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ واقع چک نمبر 45 ر۔ب مڑ ضلع ننکانہ صاحب اندازاً مالیتی -/800000 روپے کا حصہ۔ اس جائیداد میں 4 بھائی 4 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 رانا نذیر احمد وصیت نمبر 42679۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد نوید ولد ظہور الدین

مسل نمبر 69168 میں ظفر اللہ باجوہ

ولد چوہدری مبشر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر والی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے (2) گھڑی مالیتی -/100 روپے (3) نقرئی انگوٹھی مالیتی -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد صدیق احمد گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 69169 میں عابدہ تبسم

بنت صدیق احمد قوم کھوارے پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر والی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-07

میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد صدیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ظفر اللہ ولد مبشر احمد باجوہ

مسل نمبر 69170 میں شاہد احمد

ولد نصیر احمد قوم کھوارے پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر والی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ظفر اللہ خان ولد چوہدری مبشر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد ولد محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 69171 میں صائمہ مظفر

زوجہ مظفر احمد قوم مغل پیشہ ...... عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوجیہہ مدبر ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 69172 میں عظیم احمد

ولد ارشاد احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عظیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 فصیح الدین احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 69173 میں مشتاق احمد

ولد نور احمد قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ (2) زرعی اراضی 11 کنال 15 مرلے (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوجیہہ مدبر ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 69174 میں نثار احمد

ولد مشتاق احمد قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوجیہہ مدبر ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 فصیح الدین ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 69175 میں اعجاز احمد بابر

ولد سجاد احمد قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد بابر۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فصیح الدین احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 69176 میں شریف احمد

ولد احمد دین قوم انصاری پیشہ راجگیری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) پلاٹ 3 مرلہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 فصیح الدین احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 69177 میں انیلہ محمود

بنت ارشد محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوجیہہ مدبر ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 69178 میں شکیلہ بیگم

زوجہ ارشد محمود قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوجیہہ مدبر ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 69179 میں عمارہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ باجوہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمارہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 گل نواز خان ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 69180 میں جہانزیب باجوہ

ولد محفوظ احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ باجوہ ضلع نارووال بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ جہانزیب باجوہ۔گواہ شد نمبر1 ناصر احمد ولد ریاست علی ۔گواہ شد نمبر2 عامر عبداللہ ولد محفوظ احمد

مسل نمبر 69181 میں آصف علی

ولد ریاست علی قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ باجوہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آصف علی۔گواہ شد نمبر1 ناصر احمد ریاست علی ۔گواہ شد نمبر2 عطاء القدوس معلم سلسلہ ولد محمد اسلم

مسل نمبر 69182 میں ریاست علی

ولد غلام رسول قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ باجوہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 36 کنال اراضی مالیتی -/2300000 روپے (2) 15 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/300000 روپے (3) ٹریکٹر مالیتی -/270000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/200000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ریاست علی ۔گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد ریاست علی۔گواہ شد نمبر2 ناصر احمد ولد ریاست علی

مسل نمبر 69183 میں فاروق احمد

ولد ریاست علی قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ باجوہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فاروق احمد۔گواہ شد نمبر1 ناصر احمد ولد ریاست علی ۔گواہ شد نمبر2 سرفراز احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 69184 میں وجاہت ابراہیم

ولد شریف احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وجاہت ابراہیم۔گواہ شد نمبر1 نذیر احمد ولد خدا بخش ۔گواہ شد نمبر2 سرفراز احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 69185 میں ضیاء اللہ

ولد اسد اللہ قوم مہار پیشہ زمیندارہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/60000 روپے (2) زرعی اراضی 6 / ایکڑ مالیتی اندازاً-/3000000 روپے (3) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/200000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/340000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ضیاء اللہ۔گواہ شد نمبر1 قیصر محمود ولد محمد امین۔گواہ شد نمبر2 نذیر احمد ولد خدا بخش

مسل نمبر 69186 میں عائشہ صدیقہ

بنت اللہ دتہ قوم مہار جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ صدیقہ۔گواہ شد نمبر1 گل نواز ولد محمد یعقوب۔گواہ شد نمبر2 نذیر احمد ولد خدا بخش

مسل نمبر 69187 میں نذیر احمد

ولد خدا بخش قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً-/300000 روپے (2) رہائشی حویلی 4 مرلہ مالیتی اندازاً-/150000 روپے (3) پلاٹ 10 مرلہ مالیتی اندازاً-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نذیر احمد گواہ شد نمبر1 خلیل احمد ولد نذیر احمد ۔گواہ شد نمبر2 عزیز الرحمٰن ولد نذیر احمد

مسل نمبر 69188 میں طیب احمد طاہر

ولد منصور احمد قوم مہار پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلہ مہاراں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔طیب احمد طاہر۔گواہ شد نمبر1 منصور احمد والد موصی ۔گواہ شد نمبر عطاء القدوس معلم سلسلہ ولد محمد اسلم

مسل نمبر 69189 میں قیصر شازیہ

بنت احسان اللہ قوم مہار جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلہ مہاراں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔قیصر شازیہ۔ گواہ شد نمبر1 احسان اللہ ولد محمد شریف۔گواہ شد نمبر2 نذیر احمد ولد خدا بخش

مسل نمبر 69190 میں شریفاں بی بی

زوجہ نذیر احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/15000 روپے (2) حق مہر-/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل

صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شریفاں بی بی۔ گواہ شد نمبر1 خلیل احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 جمیل احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 69191 میں صدف مظفر

بنت مظفر احمد ظفر قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف ظفر۔ گواہ شد نمبر1 محمد نواز ظفر ولد مظفر احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر2 عطاء القدوس معلم سلسلہ ولد ملک محمد اسلم

مسل نمبر 69192 میں صائمہ صدف

بنت اللہ دتہ قوم مہار جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ داری ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ صدف۔ گواہ شد نمبر1 خلیل احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 نذیر احمد ولد خدابخش

مسل نمبر 69193 میں ڈاکٹر ظہیر احمد

ولد بشیر احمد قوم انصاری پیشہ ڈاکٹری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت آمد کلینک مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 قیصر محمود ولد محمد امین۔ گواہ شد نمبر2 مزمل احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 69194 میں وردہ ظفر

بنت مظفر احمد ظفر قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وردہ ظفر۔ گواہ شد نمبر1 محمد نواز احمد ولد مظفر احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر2 ظفر اللہ خاں باجوہ ولد مبشر احمد باجوہ

مسل نمبر 69195 میں تنزیلہ یوسف

بنت محمد یوسف قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنزیلہ یوسف۔ گواہ شد نمبر1 ظفر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 سرفراز احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 69196 میں مدثر احمد

ولد مبشر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راؤکے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر1 منیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575۔ گواہ شد نمبر 2 خالد مجید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 69197 میں جاوید اقبال

ولد محمد احمد قوم بسراء پیشہ کاشتکار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راؤکے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ بمقام راؤکے اندازاً مالیتی -/450000 روپے (حصہ دار 4 بھائی)۔ (2) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/125000 روپے (3) 8 عدد بھینس اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید اقبال۔ گواہ شد نمبر1 خالد مجید ثاقب ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر مقصود احمد ولد سید احمد

مسل نمبر 69198 میں عبدالعزیز

ولد مہر دین قوم بسراء پیشہ زراعت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راؤکے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع راؤکے مالیتی -/450000 روپے (2) 1 عدد بھینس مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر1 خالد مجید ثاقب ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر2 ماسٹر مقصود احمد ولد سید احمد

مسل نمبر 69199 میں زبیدہ بیگم

زوجہ محمد اکرم قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راؤکے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/2500 روپے (2) طلائی زیور 1 عدد (3) زرعی اراضی 3 کنال اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر1 خالد مجید ثاقب ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر2 ماسٹر مقصود احمد ولد سید احمد

مسل نمبر 69200 میں عصمت یحییٰ

زوجہ محمد یحییٰ قوم گِل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راؤکے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ (2) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ بمقام نواں پنڈ کا حصہ (حصہ دار 4 بھائی 4 بہنیں) (3) حق مہر خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عصمت یحییٰ۔ گواہ شد نمبر1 خالد مجید ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر2 ماسٹر مقصود احمد ولد سید احمد

مسل نمبر 69201 میں مبارک احمد بسراء

ولد مقصود احمد قوم جٹ بسراء پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راؤکے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- مبارک احمد بسراء ۔گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد سید احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد عبداللہ

مسل نمبر 69202 میں ذیشان اکرم

ولد محمد اکرم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راؤکے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ۔ ذیشان اکرم ۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575۔گواہ شد نمبر 2 خالد مجید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 69203 میں سیف اللہ ملہی

ولد محمد طفیل ملہی قوم ملہی پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں پنڈ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سیف اللہ ملہی ۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز ولد محمد اختر وڑائچ ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید ولد فیض احمد

مسل نمبر 69204 میں سیمی وحید

بنت وحید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ سیمی وحید۔گواہ شد نمبر 1 وحید احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 69205 میں سعید احمد

ولد خواجہ مبشر احمد قوم بٹ پیشہ......عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ سعید احمد ۔گواہ شد نمبر 1 ثاقب توحید ولد عبدالتوحید۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد خواجہ لطیف احمد

مسل نمبر 69206 میں راشد محمود

ولد رانا محمد یحیٰ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔راشد محمود ۔گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز ولد محمد اختر وڑائچ ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید ولد فیض احمد

☆☆☆☆☆☆

ماہر لسانیات ۔حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر

جماعت احمدیہ کے نابغہ روزگار افراد میں حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع فیصل آباد کا نام بہت نمایاں ہے۔ آپ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے رفیق حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کے صاحبزادے تھے۔ اگرچہ آپ خود رفیق نہ تھے لیکن آپ میں رفقاء کا رنگ تھا اور اسی وجہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کی وفات (28 مئی 1993ء) کے بعد آپ کو قطعہ رفقاء بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کی ہدایت فرمائی۔

حضرت شیخ صاحب نے یوں تو متعدد اہم حیثیات میں جماعت کی خدمت فرمائی لیکن آپ کا سب سے نمایاں کام عربی زبان کو ام الالسنہ ثابت کرنے میں آپ کی غیر معمولی تحقیق ہے۔حضرت بانی سلسلہ نے یہ نظریہ پیش فرمایا تھا کہ عربی زبان تمام زبانوں کی ماں ہے اور دنیا کی دیگر تمام زبانیں اسی سے نکلی ہیں۔اس کی تشریح میں آپ نے درجن بھر کتابیں طبع کروائیں جبکہ مزید 40-50 کے قریب زبانوں پر کام مکمل کر کے رکھا ہوا ہے۔

حضرت شیخ صاحب پیشہ کے لحاظ سے وکیل تھے پہلے کپورتھلہ اور پھر تقسیم ہندوپاک کے بعد لائل پور (حال فیصل آباد) میں قانون کی پریکٹس کی۔ آپ سارے شہر میں واحد ایسے وکیل کے طور پر مشہور تھے جو کبھی جھوٹا کیس ہاتھ میں نہیں لیتا۔

آپ کو 32-1931ء میں کشمیر میں جماعت احمدیہ کی جدوجہد کے دوران اہم قانونی خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ جو تاریخ احمدیت کا روشن باب ہیں۔

جب 58-1957ء میں مجلس وقف جدید قائم ہوئی آپ اس کے سربراہ مقرر ہوئے اور تادم حیات اس عہدہ پر فائز رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیماری کے دنوں میں دو دفعہ آپ نے مجلس مشاورت کی بھی صدارت کی۔

1974ء میں جب پاکستان کی قومی اسمبلی نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو بلایا اور کئی دن آپ پر جرح ہوتی رہی تو حضور کے ساتھ جو چار رکنی وفد گیا۔ آپ اس کے ایک رکن تھے۔ دیگر ارکان میں حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع)، حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری اور محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد شامل تھے۔

حضرت شیخ صاحب فارسی کا غیر معمولی ذوق رکھتے تھے اور فارسی میں اشعار کہتے تھے۔ آپ کے مضامین کا ایک مجموعہ مضامین مظہر کے نام سے شائع شدہ موجود ہے۔

حضرت شیخ صاحب نے 97 برس عمر پائی۔ 1949ء سے تا وفات یعنی عرصہ 44 سال تک جماعت احمدیہ فیصل آباد کے امیر ضلع رہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کی وفات پر فرمایا مجھے ان سے گہری ذاتی محبت تھی۔ نیز فرمایا آپ بہت منرنجاں مرنج اور بہت وسیع اخلاق کے حامل تھے۔ بہت متوازن شخصیت تھی............نیکی کا ہر پہلو آپ میں نمایاں تھا۔تقویٰ، طہارت اور حسن خلق کا وہ انداز تھا جو لوگوں کو بے ساختہ اپنی طرف کھینچتا تھا۔

(الفضل 12 جون 1993ء)

ایٹمی تجربات کی تاریخ

ذیل میں ان ممالک کے پہلے ایٹمی دھماکوں کی تفصیل ہے، جواب جوہری کلب کے رکن ہیں:

☆ 16 جولائی 1945ء............امریکا اور دنیا کا پہلا ایٹمی تجربہ جس کا نام ''ٹرینٹی'' اور طاقت 19 کلو ٹن تھی۔

☆ 29/ اگست 1949ء ....''مجواول'' نامی سوویت یونین (روس) کا پہلا ایٹمی دھماکہ، 22 کلوٹن کا تھا۔

☆ 3/اکتوبر 1952ء............ برطانیہ کا پہلا ایٹمی تجربہ جس کا نام ''ہری کین'' تھا۔ 25 کلوٹن کا تھا۔

☆ 13 فروری 1960ء ....''جیر بوسی بلیو'' نامی فرانس کا پہلا ایٹمی دھماکہ، 60 کلوٹن قوت کا تھا۔

☆ 16/اکتوبر 1964ء..................چینیوں کا پہلا ایٹمی دھماکہ جس کا نام ''596'' تھا۔ طاقت 22 کلوٹن تھی۔

☆ 18 مئی 1974ء............''مسکراتا بدھا'' کے نام سے بھارت کا پہلا ایٹمی تجربہ، 12 کلوٹن تھا۔

☆ 28 مئی 1998ء.................. پاکستان کا پہلا ایٹمی تجربہ جس کا نام ''چاغی اول'' اور قوت 9 کلوٹن تھی۔

☆ 9/اکتوبر 2006ء............شمالی کوریا کا ایٹمی تجربہ جسے ''ہوا دی۔ ری'' کا نام ملا۔ قوت فی الوقت متنازع ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 22/اکتوبر 2006ء)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم احمد حسیب صاحب نمائندہ مینیجر الفضل اشتہارات کے سلسلہ میں لاہور شہر کے دورہ پر ہیں ۔ تمام کاروباری حضرات سے درخواست ہے کہ اپنے کاروبار کو فروغ دینے کیلئے روزنامہ الفضل میں اشتہار دیں۔ اشتہارات کی بکنگ اور دیگر معلومات کیلئے ان سے بیت الحمد دہلی گیٹ یا موبائل نمبر 0333-4893957 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

اپوزیشن دباؤ بڑھانے کیلئے مسائل پیدا کر رہی ہے صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ کراچی میں مستقل بنیادوں پر قیام امن سب کی ذمہ داری ہے۔اس سلسلے میں مربوط حکمت عملی بنائی جائے ،کراچی میں اسلحہ سے پاک کرنے کیلئے جامع مہم چلائی جارہی ہے وردی کے معاملہ پر آئین کے مطابق عمل کروں گا۔ انہوں نے 12 مئی کے فسادات میں ہلاک ہونے والوں کے لواحقین اور زخمیوں کیلئے معاوضہ دوگنا کرنے کا اعلان کیا۔انہوں نے کہا کہ اگر 12 مئی کو چیف جسٹس کراچی نہ آتے تو یہ خون خرابہ نہ ہوتا۔ یہ انتخابات کا سال ہے اس لئے اپوزیشن حکومت پر دباؤ بڑھانے کیلئے مسائل پیدا کررہی ہے۔

سپریم کورٹ نے گھر پہنچ جانے والوں کے حلفی بیانات طلب کر لئے حکومت نے سپریم کورٹ کو بتایا ہے کہ 254 لاپتہ افراد میں سے 98 کو تلاش کرلیا گیا ہے۔جس پر عدالت نے بقیہ 156۔افراد کی بازیابی کیلئے کوششیں تیز کرنے کا حکم دیتے ہوئے ان افراد کے بیان حلفی عدالت میں پیش کرنے کی ہدایت کی جو اپنے گھروں کو پہنچ گئے ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ انہیں اغواکس نے اور کیوں کیا اور دوران حراست ان کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا۔

سڑکوں پر خون بہہ رہا ہے، معاملہ عوامی کیسے نہیں چیف جسٹس افتخار چودھری اور اس نوعیت کی دیگر آئینی درخواستوں کی سماعت کے دوران فل کورٹ نے آبزرویشن دی ہے کہ یہ عوامی اہمیت کا حامل اہم فیصلہ ہے۔ جب سڑکوں پر خون بہہ رہا ہے، ہر طرف افراتفری ہے اور مشکل پڑی ہوئی ہے، پھر کون کہتا ہے کہ یہ عوامی اہمیت کا حامل معاملہ نہیں ہے۔ جسٹس خلیل الرحمان رمدے نے کہا کہ ہمیں پٹیشن دائر کرنے والے سے غرض نہیں، ہم ایشو کو حل کرینگے۔

دشمن ایران میں اسلامی بنیادوں کو تباہ کرنا چاہتے ہیں ایران کے صدر محمود احمدی نژاد نے کہا ہے کہ ایران کے دشمن ایٹمی پروگرام کا بہانہ بنا کر اسلامی انقلاب کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ دشمنوں کا ہدف ایران کو پرامن مقاصد کیلئے ایٹمی ٹیکنالوجی کے استعمال سے روکنا نہیں ہے بلکہ وہ یہاں اسلامی نظام کی بنیادوں کو تباہ کرنا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ دشمن ایران کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کرنا چاہتے ہیں تاکہ ہمارے پاس کہنے کو کچھ نہ رہے انہیں معلوم ہے کہ اگر ایران ایٹمی توانائی کا مرحلہ سر کرلے گا تو اس کامیابی کے اثرات کچھ ہی دنوں میں پوری دنیا میں پھیل جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کی ایٹمی کامیابی تمام ملکوں کا ایران کے سیاسی پرچم تلے جمع ہونے کا باعث ہوگی۔

پنجاب بھر میں اساتذہ کا پانچویں کے امتحانات کا بائیکاٹ پنجاب میں ہونے والے پانچویں جماعت کے امتحانات کا اکثر اضلاع میں مکمل جبکہ کئی جگہوں پر جزوی بائیکاٹ کیا گیا۔کئی جگہوں پر اساتذہ نے طلباء سے پرچے چھین کر پھاڑ دیئے اور آگ لگادی۔ پولیس نے درجنوں اساتذہ رہنماؤں کو گرفتار بھی کیا ہے۔کئی جگہوں پر پٹواری اور پولیس اہلکار امتحانات لیتے رہے۔گوجرانوالہ میں ہنگامہ آرائی سے 50 سے زائد بچے زخمی ہوئے۔

آئندہ بجٹ میں آٹے اور دالوں پر سبسڈی دینے کا فیصلہ وفاقی حکومت نے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے سال 08-2007ء کیلئے بجٹ میں آٹے اور دالوں پر سبسڈی دینے کا فیصلہ کیا ہے جبکہ گھی اور دیگر ضروری اشیاء پر سبسڈی دینے پر بھی غور کیا جارہا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ وزیر اعظم شوکت عزیز کی ہدایت پر کیا گیا۔

گھی، دودھ اور چنے کی قیمت میں اضافہ

گھی، دودھ اور چنے کی قیمت میں اضافہ ہوگیا۔گھی کے 16 کلو کنستر کے مختلف درجوں کی قیمتوں میں 10 روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ درجہ اول کے کنستر کی قیمت 1370 سے بڑھ کر 1380 روپے ہوگئی۔ دودھ کے ایک برانڈ کے ایک لیٹر کے پیکٹ کی ریٹیل قیمت 39 سے بڑھا کر 43 روپے جبکہ تھوک مارکیٹ میں چنے کی فی کلو قیمت 35 سے بڑھا کر 36 روپے کردی گئی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28 مئی

طلوع فجر	3:25
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:09

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا - دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا -
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے -
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ورلڈ فیبرکس
گزشتہ سال کی طرح لان میں سب سے زیادہ
ورائٹی اور یقینی سب سے کم ریٹ
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6550796

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

فوری ضرورت ملازمین
چند محنتی ملازمین اور ایک سٹور کیپر کی ضرورت ہے۔
میٹرک کی سند مع درخواست صدر صاحب محلہ کی
تصدیق کے ساتھ لائیں۔
برائے رابطہ: خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون:6211538

Govt.LIC NO.ID-511
خوشخبری
سال گزشتہ کی طرح امسال بھی جلسہ سالانہ U.K
کیلئے کرایہ جات میں خصوصی کمی
سبینا ٹریولز
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
فون نمبر ربوہ: 047-6211211 فیکس 047-6215211
موبائل: 0333-8988150
فون نمبر اسلام آباد: 051-2829706-2821750
فیکس: 051-2829652 موبائل: 0333-5117695
www.airborneservices.com

C.P.L 29-FD

برائے فروخت
1۔ایک عدد سوزوکی راوی پک اپ سی این جی ماڈل 2006
صرف تین ہزار کلومیٹر چلی برائے فروخت موجود ہے۔
2۔ایک عدد چھوٹا ایک ہزار لیٹر کپیسٹی کا سٹیل ٹینکر آگے موٹر سائیکل
لگا ہوا پانی اور دودھ وغیرہ کی سپلائی کے لئے انتہائی موزوں
مناسب قیمت پر فروخت کے لئے موجود ہے۔
برائے رابطہ فون نمبر 0300-7992321,047-6214434

Study & Scholarships in UK

UNIVERSITY OF STIRLING
(established 1967)

Fresh Talent Visa
Study and Stay in Scotland! UK

Ms. Catherine Rutter (International Officer) invites you to learn about the opportunities for higher education and scholarships at the University of Stirling.

BBA/ MBA in different areas, Applied Social Science, Biological & Environmental Sciences, Computing Science & Mathematics, Film & Media Studies, Law, Criminology, Sports Studies, International Tourism Management , Internet Technologies for e Business and many many more.

Students are requested to bring their original + Photocopies of educational documents for admission on the spot.

U-K سکاٹ لینڈ میں تعلیم کے ساتھ سکالرشپ حاصل کریں داخلے جاری ہیں

Venue & Date www.stir.ac.uk

Lahore	PC Hotel (Room:- "Thai PDR")	Thursday 31st May	12:00 PM - 06:00 PM
Rabwah	Rafi Banquet Hall (Factory Area)	Friday 1st June	03:30 PM - 08:00 PM
Faisalabad	Serena Hotel (Multan Room)	Saturday 2nd June	11:30 AM - 06:00 PM
Islamabad	Holiday Inn Hotel (Kehkashan Hall)	Sunday 3rd June	12:00 PM - 06:00 PM

Please call or email to register for the seminar.

Education Concern ®

Lahore Office :- Mr. Farrukh Luqman;
829- C, Faisal Town, Cell 0302-8411770,
Office:042- 5177124 / 5162310.

Islamabad Office:- Mr. Aamir Mehmood,
Office 7- B, Mezzanine Floor, Adeel Plaza, Blue Area,
Cell!# 0321-5167067, 0302-8411770, Office 051-7138234

Email:- info@educationconcern.com URL:- www.educationconcern.com